بھی مکروہ فعل ہے۔ زیب و زینت کی معروف صورتیں سرخی، سرمہ مہندی، جب کہ حُسن کا گھر کی چار دیواری سے باہر بے پردگی کے ساتھ مظاہرہ نہ ہو، جائز ہیں۔

امید ہے آپ بچیوں کو تعلیم و تربیت دے کر اسلامی تہذیب کو پروان چڑھانے میں اپنا کردار ادا کریں گی اور زیب و زینت کے لیے نیک اور پابند صوم وصلوٰۃ اور اسلامی حجاب سے مستور خواتین کے ادارے قائم کریں گی۔(مولانا عبدالمالک)

سود پر قرض کے لیے تصدیق کرنا ــــــ ایک وضاحت

س: 'رسائل ومسائل' میں 'سود پر قرض کے لیے تصدیق کرنا' (اکتوبر ۲۰۱۰ء) کے تحت جواب سے ایک اُلجھن پیدا ہوگئی ہے۔ اگر سنار یا فرد تقسیم فراہم کرنے والا شخص محض تصدیق کرتے ہیں اور سود پر قرض لینے والے کو تنبیہ کرتے ہیں تو وہ گناہ گار نہ ہوں گے، لیکن جب یہ واضح ہو کہ سونے کے زیور یا فرد تقسیم کی تصدیق سود پر قرض لینے کے لیے کروائی جارہی ہے اور اس غرض کے لیے بنک نے ان کا تقرر کیا ہو تو اس موقع پر محض تنبیہ کرنے کا کیا فائدہ؟ کیا یہ سود کے عمل میں شرکت نہیں ہے؟

ج: ایک صورت تو یہ ہے کہ جب ایک آدمی پٹواری سے زمین کی فرد نکلوائے اور تصدیق کروائے، اسی طرح سونے کے کھرا کھوٹا ہونے کی تصدیق کسی سنار سے کروائے، اس کے بعد بنک کو قرض کی درخواست دے۔ اس صورت میں سودی قرض لینے کا آغاز مذکورہ کارروائی کے مکمل ہونے کے بعد ہوتا ہے۔ لہٰذا تصدیق کنندگان گناہ گار نہیں ہوں گے۔ اس کے بجائے اگر کوئی شخص درخواست پہلے دے اور پھر بنک اسے ہدایت کرے کہ تصدیقات کروا کر لے آئے، تو ایسی صورت میں سودی سلسلے کا آغاز تصدیقات سے پہلے شروع ہوگیا اور تصدیقات سودی قرض کے معاملے کے آغاز اور انتہا کے درمیان میں واقع ہوگئیں۔ اس صورتِ حال میں جواب یہ ہے کہ جب تصدیقات کرنے والوں کو علم ہے کہ یہ تصدیقات سودی قرض لینے کے لیے ہیں بلکہ ان کا تقرر ہی بنک کی طرف سے اس غرض کے لیے کیا گیا ہے تو ان کا تصدیق کرنا اور اس غرض کے لیے بنک کا دلال اور مددگار بننا سودی کاروبار میں شرکت ہے۔ ہمارے پہلے جواب کا تعلق پہلی صورت سے ہے۔ واللہ اعلم! (ع - م)